DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 466

DATED 25-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

حکومتِ بلوچستان

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے، صدر مملکت وزیراعظم	جنگ ودیگر اخبارات
02	گوبل تبدیلیوں کے باوجود پاکستان اور چین قابل اعتماد شراکت دار ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشگردی کے خاتمے کیلئے ہرممکن اقدامات جاری رہیں گے، محسن نقوی اور وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس میں عزم	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دہشگرد عناصر نہتے شہریوں کونشانہ بنا کر قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے، وزیراعلیٰ	مشرق ودیگر اخبارات
05	دہشگردوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
06	چمن پھاٹک دھماکہ قومی یکجہتی پر حملہ ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نہتے شہریوں کونشانہ بنانا بزدلانہ فعل ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	دہشگردوں کی کارروائی انسانیت وامن پر سفاک حملہ ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	نوجوانوں کومعاشی طور پر بااختیار بنانا ترجیح ہے، رانا مشہور احمد	جنگ ودیگر اخبارات
10	سفاک دہشگرد معصوم لوگوں کونشانہ بنا رہے ہیں، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
11	چمن پھاٹک بم دھماکہ دہشگردوں کی بزدلانہ کارروائی ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
12	دہشگردوں نے ایک بار پھر نہتے شہریوں کونشانہ بنایا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	مشیر برائے ترقی نسواں ربانہ بلیدی کا بینظیر بھٹو ویمن سینٹر کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	امن دشمن عناصر پاکستانی فورسز کا مقابلہ نہیں کرسکتے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
15	شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کومعاف نہیں کرینگے، صوبائی حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہر طرح کی دہشت گردی کو قابل مذمت عمل گردانتے ہیں، جان محمد بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
17	عیدالاضحیٰ تعلیمی ادارے 25 سے 29 مئی تک بندرہیں گے، نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
18	گوادر یونیورسٹی کے وی سی اور انکے ساتھی کردگاپ سے بازیاب ہوگئے،	جنگ ودیگر اخبارات
19	ہرنائی عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشش کررہے ہیں، ڈی سی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ شٹل ٹرین پرخودکش حملہ 14 مسافر شہید 20 زخمی، ٹرین کی بوگی اور پارکنگ میں کھڑی 23 کاریں مکمل تباہ علاقے میں قیامت صغریٰ کا منظر، کوہلو گھر پر مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق، خاتون زخمی، لورالائی سرکاری پارک میں جھولا گرنے سے ایک بچہ جاں بحق تین زخمی، چمن نامعلوم افراد کی فائرنگ انسداد پولیومہم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکار زخمی، ڈیرہ بگٹی کے علاقے سے پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد اغواء،

مسائل:

تین ماہ بند پشین ٹراما سینٹر دوبارہ فعال کیا جائے، عوامی حلقے، تحصیل کربلا کے عوام جدید دور میں بھی بجلی سے محروم ہیں، ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ عوام ریلیف سے محروم،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.05.2026

اداریہ :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کوئٹہ کے قریب ٹرین پر دہشت گردوں کا حملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ کے قریب چمن پھاٹک پر کوئٹہ سے کے پی کے جانے والی ٹرین پر خودکش کار بم دھماکے سے کے متعدد افراد شہید جبکہ 50 زخمی ہوئے ہیں۔ 2026ء میں بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔اس سے پہلے ایک مائننگ پراجیکٹ پر حملے میں 9 افراد جاں بحق ہوئے تھے،اسی طرح گوادر ساحلی علاقوں میں بھی دہشت گردی کی کاروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق دہشت گردی کے ان حملوں میں 100 کے قریب بے گناہوں کی جان لے گئی، اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ہمارے سکیورٹی ادارے ارض پاک کو دہشت گردوں کے ناپاک وجود سے پاک کرنے کیلئے دن رات قربانیاں دے رہے ہیں اور پورے ملک بالخصوص بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کئے جارہے ہیں صرف بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے متعدد آپریشن کے دوران 200 سے زائد دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا ہے اس تناظر میں دیکھا جائے تو کوئٹہ ٹرین حملے کو رواں برس کا مہلک ترین حملہ کہا جاسکتا ہے اس سے بھی مفر نہیں کہ انسانی روپ میں چھپے درندوں کو پہچاننا اور ہدف سے پہلے انجام تک پہنچانا مشکل کام ہے مگر حکومت کو سکیورٹی انتظامات مزید سخت اور بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کی رفتار کو تیز کرنا ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم فروغ اولین ترجیح !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**موسمیاتی تبدیلی ...بلوچستان میں خطرناک ہیٹ ویو عوامی احتیاط** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا تعلیم پر سرمایہ کاری ،صوبے کی معاشی وخوشحالی وترقی کیلئے اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Reviving tourism industry " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 MAY 2026 Page No. 1

دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے

صدر مملکت، وزیراعظم

دشمن پاکستان کی عالمی امن کوششوں سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں انکی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی، صدر زرداری

بزدلانہ کارروائیاں قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے معصوم شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا۔صدر مملکت .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ دشمن پاکستان کی عالمی امن کی کوششوں سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں تاہم امن و استحکام کے خلاف دشمن کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے معصوم شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 2

گلوبل تبدیلیوں کے باوجود پاکستان اور چین قابل اعتماد شراکت دار ہیں، گورنر

چالیس سالہ سیاسی کیرئیر کے ساتھ میں "مفاد خلق پر مبنی مستقبل" کا حامی ہوں، تقریب سے خطاب

بیجنگ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سردست گلوبل سطح پر سیاسی و معاشی منظرنامے میں بڑی تبدیلیوں کے باوجود چین اور پاکستان ایک دوسرے کے سب سے قابل اعتماد شراکت دار ہیں۔ اپنے تقریبا چالیس سالہ سیاسی کیرئیر کے ساتھ میں "مفاد خلق پر مبنی مستقبل" کا حامی ہوں۔ "جنرل ول" کا تصور اب بھی گڈ گورننس اور ترقی پسند سیاست کا محور و مرکز ہے۔ آج ڈپٹی پرائم منسٹر اسحٰق ڈار اور چینی وزیر لیو ہائیکسنگ (Liu Haixing) نے پارٹی ٹو پارٹی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ یہ چین پاکستان کے مشترکہ مستقبل کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم عملی قدم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کے دارالحکومت بیجنگ میں چائنا پاکستان پولیٹیکل پارٹیز فورم کی منعقدہ تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع ڈپٹی پرائم منسٹر آف پاکستان اسحٰق ڈار، چینی کیمونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبہ کے منسٹر (Liu Haixing)، کیمونسٹ پارٹی آف چائنا کی وائس منسٹر (Ms. Sun Haiyan)، اور وفاقی وزیر احسن اقبال سمیت کیمونسٹ پارٹی آف چائنا اور پاکستان مسلم لیگ اور دیگر سیاسی تنظیموں کے رہنماں کی بڑی تعداد موجودگی۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، جعفر مندوخیل

چمن پھاٹک دھماکے میں معصوم جانوں کے ضیاع پر دکھ ہے، بیان

بیجنگ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں ریلوے پھاٹک کے قریب دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حملے میں معصوم جانوں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے ضیاع اور زخمیوں پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کی تمام قسم کی کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 3

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رہیں گے

محسن نقوی اور وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس میں عزم

ہم شہداء کے خون کے مقروض ہیں اور ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کے حوالے سے ایک خصوصی اعلیٰ سطحی اجلاس اتوار کو یہاں منعقد ہوا جس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور دھماکے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی بلوچستان پولیس محمد طاہر خان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اس کے دوران آئی جی بلوچستان پولیس نے چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی اور واقعے سے متعلق اب تک کی پیش رفت پر بریفنگ دی اجلاس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے اس بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ شہداء کے خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وفاقی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں بلوچستان حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ درندہ صفت دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں بلوچستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | پیر 8 ذوالحجہ 1447ھ 25 مئی 2026ء | نمبر 143

گورنر، وزیراعلیٰ

دہشتگرد عناصر نہتے شہریوں کو نشانہ بنا کر قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے

ریاست دشمن عناصر کو چن چن کر انجام تک پہنچایا جائیگا، جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی، غزالہ گولہ، بخت محمد کاکڑ، نواب شاہ، سلیم کھوسہ، رحمت صالح

نسیم الرحمٰن، اسفندیار، جان بلیدی، علی حسن زہری، جمال شاہ، ہدایت الرحمٰن، پشتونخوامیپ، تحریک انصاف، جمعیت نظریاتی، اے این پی کا اظہار مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر، وزیر اعلیٰ، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سینٹرز اور سیاسی جماعتوں نے چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دہشت گردی کے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ ہندوستان سے وابستہ دہشت گرد معصوم شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنا کر اپنی درندگی کا ثبوت دے رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے الگ الگ مذمتی بیانات میں کیا گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کی کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔ ملوث عناصر کو جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ گورنر نے شہداء کیلئے مغفرت، زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو چن چن کر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست پوری طاقت کے ساتھ فتنہ الہندوستان اور اس کے سہولت کاروں کو کچل دے گی۔ قائم مقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف ایک انتہائی سنگین اور قابل مذمت عمل ہے۔ سینئر صوبائی وزیر و وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سفاک دہشت گرد عناصر سے اس ظلم کا جلد حساب لیا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا سفاکانہ عمل ہے، دھماکے کے فوری بعد شہر کے دونوں ٹراما سینٹرز، سول ہسپتال اور بی ایم سی میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ تمام ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس اور طبی عملہ ٹراما سینٹرز اور ہسپتالوں میں موجود ہیں، دھماکے کے بعد امدادی کارروائیوں کی وہ خود نگرانی کر رہے ہیں۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یہ بزدلانہ کارروائی انسانیت امن اور بلوچستان کے خلاف ایک سفاک حملہ ہے۔ دہشت گرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں۔ پاکستانی قوم دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گی۔ اسفندیار خان کاکڑ نے کہا کہ حکومت اور پوری قوم اس مشکل گھڑی میں لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مہذب معاشرہ جنگ کے دوران مسافروں کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دیتا ایسے واقعات انسانیت کے منہ پر طمانچہ ہیں واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے اسے انسانیت سوز اور افسوسناک واقعہ قرار دیا اور کہا کہ ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس واقع میں شہید اور زخمی ہونے والے تمام لوگوں کے علاج کو یقینی بنائے اور نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ دہشتگردوں کو جلد جہنم واصل کر دیا جائے گا۔ تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حکمرانوں کی ترجیح امن وامان کا قیام نہیں۔ حکومت بلوچستان اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ میں ناکام ہو چکے انہیں مستعفی ہو جانا چاہیے۔ جمعیت نظریاتی کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینر مفتی شفیع الدین، مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس البدی نے کہا کہ سانحہ سے قوم شدید کرب اور صدمے سے دوچار ہے۔ معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سنگسان تو کیا انسان کہلانے کے بھی حق نہیں۔

بلوچستان میں قیام امن کیلئے بہنے والا لہو رائیگاں نہیں جائیگا، سرفراز بگٹی

آزادی کے نام پر معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا بیرونی ایجنڈے کا حصہ ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر پہنچ گئے اور چمن پھاٹک بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی اور لواحقین سے علاج معالجے کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا محکمہ صحت کے حکام کو زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کا خیال رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے واقعات حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ دہشت گردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں ہر فرد کی جنگ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر شہری کی قربانیاں ہیں، انہوں نے کہا ہے آزادی کے نام پر بلوچستان کے معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا بیرونی ایجنڈے کا حصہ ہے، قومی یکجہتی سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے، بلوچستان میں قیام امن کے لیے بہنے والا لہو رائیگاں نہیں جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 08 ذوالحجہ 1447ھ 25 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 320

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردی کیخلاف جنگ صرف فورسز نہیں پوری قوم کی ہے، وزیراعلیٰ

پاکستان اور بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، سرفراز بگٹی، ٹراما سنٹر میں زخمیوں کی عیادت، سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سنٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 162 | پیر، 8 ذوالحج، 25 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ریاست پوری قوت سے فتنہ الہندوستان اور اس کے سہولت کاروں کو کچل دیگی، وزیراعلیٰ، گورنر

معصوم لوگوں پر حملے بزدلانہ کارروائیاں ہیں، بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہیگی، سرفراز بگٹی

دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہیں، ملوث عناصر کو جلد کیفرکردار تک پہنچایا جائے، جعفر مندوخیل، ضیاء لانگو، شاہد رند

کوئٹہ + بیرنگ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے چمن پھاٹک کے قریب دہشتگردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے معصوم شہریوں، خواتین و بچوں کو نشانہ بنانے کو بدترین درندگی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بلوچستان نے کہا کہ چمن پھاٹک سے متصل دھماکے میں بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو چن چن کر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم لوگوں پر حملے بزدلانہ کارروائیاں ہیں اور دشمن یہ سن لے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی اور ریاست پوری طاقت کے ساتھ فتنہ الہندوستان اور اس کے سہولت کاروں کو کچل دے گی۔ علاوہ ازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں ریلوے پھاٹک کے قریب دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حملے میں معصوم جانوں کے ضیاع اور زخمیوں پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کی تمام قسم کی کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے کیفرکردار تک پہنچایا جائے۔ گورنر نے شہداء کیلئے مغفرت، زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ علاوہ ازیں صوبائی

وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے بھی دھماکے کی مذمت کی ہے۔

وزیراعلیٰ کا ٹراما سنٹر کا دورہ، زخمیوں کی عیادت کی

زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملے، علاج معالجے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

خودکش حملے کے زخمیوں کو بہترین اور فوری طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سنٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سنٹر سول ہسپتال کوئٹہ میں محکمہ صحت کے حکام کو بم دھماکہ میں زخمی ہونیوالے مریض کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دے رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 25 مئی 2026ء بمطابق 08 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 143

دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو چن چن کر انجام تک پہنچائینگے

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

درندہ صفت دہشتگردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا، دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے، وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ میں محسن نقوی اور سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، آئی جی نے دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی، جاں بحق افراد کے خاندانوں سے تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کے حوالے سے ایک خصوصی اعلیٰ سطحی اجلاس، اتوار کو یہاں منعقد ہوا جس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور دھماکے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی بلوچستان پولیس محمد طاہر خان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران آئی جی بلوچستان پولیس نے چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی اور واقعے سے متعلق اب تک کی پیش رفت پر بریفنگ دی اجلاس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے اس بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ شہداء کے خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وفاقی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں بلوچستان حکومت اور

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

عوام کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ درندہ صفت دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں بلوچستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم شہداء کے خون کے مقروض ہیں اور ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید موثر اور سخت انداز میں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ہر سطح پر ان کی معاونت جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود زخمیوں کے علاج معالجے کی نگرانی کر رہے ہیں اور تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے حکومت بلوچستان نے گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کے ساتھ تصدیق کی ہے کہ اتوار کے روز کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ٹرین شٹل سروس کو ایک خودکش کار بم حملے کا نشانہ بنایا گیا یہ بزدلانہ دہشت گرد حملہ نہ صرف معصوم انسانی جانوں پر حملہ ہے بلکہ بلوچستان کے امن، استحکام اور شہری زندگی کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش بھی ہے ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس المناک واقعے میں 14 افراد شہید جبکہ 20 زخمی ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ شہداء میں فرنٹیئر کور کے تین اہلکار بھی شامل ہیں، جبکہ اکثریت عام شہریوں، راہگیروں، مسافروں اور دھماکے کے مقام کے قریب واقع گھروں کے مکینوں پر مشتمل ہے۔ ایک ہی خاندان کے چار افراد، جن میں والد، والدہ، بیٹا اور بیٹی شامل ہیں اس اندوہناک سانحے میں شہید ہوئے، جس نے پورے صوبے کو سوگوار کر دیا ہے واقعے کے فوراً بعد صوبائی حکومت کی جانب سے ہنگامی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا کوئٹہ کے تمام بڑے سرکاری اسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی جبکہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور طبی عملے کو ہنگامی بنیادوں پر طلب کر لیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد اور

بہترین ممکنہ علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر دفعہ 144 پہلے ہی سے نافذ ہے جس کے تحت قانون نافذ کرنے والے ادارے حفاظتی اقدامات پر مامور تھے دھماکے کے بعد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں ایک مرکزی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے تاکہ امدادی سرگرمیوں، رابطہ کاری اور صورتحال کی نگرانی کو مؤثر بنایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ محکمہ داخلہ بلوچستان میں خصوصی مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن سیل بھی فعال کر دیا گیا ہے تمام متعلقہ محکمے، قانون نافذ کرنے والے ادارے، ریسکیو سروسز اور ضلعی انتظامیہ بھرپور انداز میں امدادی، سیکیورٹی اور ریسپانس آپریشنز میں مصروف ہیں دھماکے کی جگہ کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا گیا ہے جبکہ متعلقہ ادارے شواہد اکٹھے کرنے، علاقے کی کلیئرنس اور فرانزک تحقیقات کے عمل میں مصروف ہیں تاکہ واقعے کے ذمہ دار عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے وفاقی اور صوبائی حکومت نے اس گھناؤنے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے حکومت نے واضح کیا ہے کہ معصوم شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 25 مئی 2026ء بمطابق 08 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 144

وزیر اعلیٰ کا ٹراما سینٹر کا دورہ، چمن پھاٹک دھماکے کے زخمیوں کی عیادت

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیر علاج تمام زخمیوں کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی خصوصی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیر اعلیٰ کو زخمیوں کے علاج اور جاری انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو سخت ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، کیونکہ علاج معالجے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

آزادی اور نظریے کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا بیرونی ایجنڈا ہے، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دی جانے والی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور مینجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ آزادی اور نظریے کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ایک بیرونی ایجنڈا ہے جسے اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی عزم کے ساتھ دہشت گردوں کو شکست دی جائے گی، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دی جانے والی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

کوئٹہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک دھماکے میں زخمی ہونے والی ایک خاتون کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد ہیر خان

جلد 77 | 25 مئی 2026ء، 08 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 261

وزیراعلیٰ کا ٹراما سنٹر کا دورہ، بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور

(بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ آزادی اور نظریے کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ایک بیرونی ایجنڈا ہے جسے اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی عزم کے ساتھ دہشت گردوں کو شکست دی جائے گی، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دی جانے والی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

معصوم لوگوں پر حملے بزدلانہ کارروائیاں ہیں، میر سرفراز بگٹی

چمن پھاٹک سے متصل دھماکے میں بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو چن چن کر انجام تک پہنچایا جائے گا

دشمن یہ سن لے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی۔ دہشت گردوں کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دہشت گردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد معصوم شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنا کر اپنی درندگی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چمن پھاٹک سے متصل دھماکے میں بے گناہ شہریوں کا خون بہانے

(بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

والے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو چن چن کر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم لوگوں پر حملے بزدلانہ کارروائیاں ہیں اور دشمن یہ سن لے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی اور ریاست پوری طاقت کے ساتھ فتنہ الہندوستان اور اس کے سہولت کاروں کو کچل دے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں، بم دھماکے میں زخمی ہونے والی ایک خاتون کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS E

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 25 مئی 2026ء بمطابق 08 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-142

دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے، محسن نقوی، سرفراز بگٹی

درندہ صفت دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے، شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، وزیر داخلہ محسن نقوی

فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر اور سخت انداز میں جاری رکھی جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ٹراما سینٹر کا دورہ، چمن پھاٹک بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی، زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کے حوالے سے ایک خصوصی اعلیٰ سطحی اجلاس اتوار کو یہاں منعقد ہوا جس میں (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2 پر)

امن و امان کی مجموعی صورتحال اور دھماکے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی بلوچستان پولیس محمد طاہر خان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران آئی جی بلوچستان پولیس نے چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی اور واقعے سے متعلق اب تک کی پیش رفت پر بریفنگ دی اجلاس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے اس بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ شہداء کے خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وفاقی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں بلوچستان حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ درندہ صفت دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں بلوچستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم شہداء کے خون کے مقروض ہیں اور ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر اور سخت انداز میں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ہر سطح پر ان کی معاونت جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود زخمیوں کے علاج معالجے کی نگرانی کر رہے ہیں اور تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر2 پر)

دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ آزادی اور نظریے کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ایک بیرونی ایجنڈا ہے جسے اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی عزم کے ساتھ دہشت گردوں کو شکست دی جائے گی، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دی جانے والی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 11

بروز پیر 25 مئی 2026ء

مارخور اور اس کے قدرتی ماحول کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

مارخور کیلئے بڑے خطرات میں قدرتی مساکن کی تباہی، غیر قانونی شکار شامل ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم مارخور کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عالمی برادری کے ساتھ مل کر پاکستان کے قومی جانور اور دنیا کی (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر2 پر)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو سیکرٹری صحت حبیب الرحمٰن پانیزئی ٹراما سینٹر سول ہسپتال میں لائے جانے والے زخمیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق آگاہ کر رہے ہیں

معروف پہاڑی انواع میں شمار ہونے والے مارخور کی ماحولیاتی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے آج کا دن بھرپور انداز میں منایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کے تحت ہر سال 24 مئی کو عالمی یوم مارخور کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے اعلان کے بعد عالمی یوم مارخور پہلی بار سال 2024 میں منایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مارخور (Capra falconeri) ایک اہم ماحولیاتی نوع ہے جو وسطی اور جنوبی ایشیا کے پہاڑی علاقوں بشمول پاکستان میں پائی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس بات پر فخر ہے کہ یہاں نایاب جنگلی حیات کے اہم مساکن موجود ہیں، اور صوبائی حکومت خطرے سے دوچار انواع کے تحفظ اور بقا کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارخور کی بقا کو درپیش بڑے خطرات میں قدرتی مساکن کی تباہی، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مارخور اور اس کے قدرتی ماحول کا تحفظ نہ صرف ایک ماحولیاتی ذمہ داری ہے بلکہ یہ علاقائی سطح پر تحفظ ماحول کے اقدامات کو مضبوط بنانے، پائیدار سیاحت کے فروغ اور مقامی آبادی کی معاشی ترقی کے لیے بھی اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جنگلی حیات کے ماہرین، تحفظ ماحول کی تنظیموں، مقامی آبادی اور اقوام متحدہ کی جانب سے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور نایاب جنگلی حیات کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مارخور کا تحفظ دراصل ہماری قدرتی میراث اور ماحولیاتی توازن کے تحفظ کے مترادف ہے۔ جنگلی حیات اور انسانیت کے محفوظ اور پائیدار مستقبل کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 25 مئی 2026ء، 8 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 144

دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے

سرفراز بگٹی، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس، آئی جی پولیس بلوچستان نے چمن پھاٹک دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کردی

وزیر اعلیٰ کا ٹراما سینٹر کا دورہ، چمن پھاٹک بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی، زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنانے کا حکم

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کے حوالے سے ایک خصوصی اعلیٰ سطحی اجلاس اتوار کو یہاں منعقد ہوا جس میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور دھماکے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں آئی جی بلوچستان پولیس محمد طاہر خان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران آئی جی بلوچستان پولیس نے چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کی ابتدائی رپورٹ پیش کی اور واقعے سے متعلق اب تک کی پیش رفت پر بریفنگ دی اجلاس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے اس بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ شہداء کے خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وفاقی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں بلوچستان حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ درندہ صفت دہشت گردوں نے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں بلوچستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم شہداء کے خون کے مقروض ہیں اور ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر اور سخت انداز میں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ہر سطح پر ان کی معاونت جاری رکھے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود زخمیوں کے علاج معالجے کی نگرانی کر رہے ہیں اور تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری ہنگامی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے۔

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 92 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | قیمت 15 روپے | 1447ھ | 8 ذوالحج | FaX:2839867 Ph :2839851 | پیر 25 مئی 2026ء | جلد 29

آزادی کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا بیرونی ایجنڈا ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے، جنگ صرف سکیورٹی اداروں کی نہیں پوری قوم کی ہے

قومی یکجہتی اور اجتماعی عزم کے ساتھ دہشت گردوں کو شکست دی جائے گی، وزیراعلیٰ کا ٹراما سینٹر کا دورہ، زخمیوں کی عیادت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز چمن پھاٹک بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے زخمیوں کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے کی صورتحال، فراہم کی جانے والی سہولیات اور مجموعی انتظامات کے بارے میں تفصیلی طور پر آگاہی حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی اور میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ملک کامران کاسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو زخمیوں کے علاج، طبی سہولیات اور جاری طبی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین، فوری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، علاج معالجے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی مکمل صحت یابی تک ان کی ہر ممکن دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے چمن پھاٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم، ہر فرد اور ہر طبقے کی مشترکہ جنگ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ آزادی اور نظریے کے نام پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ایک بیرونی ایجنڈا ہے جسے اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی عزم کے ساتھ دہشت گردوں کو شکست دی جائے گی، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دی جانے والی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

مارخور کا تحفظ ماحولیاتی توازن کے تحفظ کے مترادف ہے، وزیراعلیٰ

جنگلی حیات اور انسانیت کے محفوظ اور پائیدار مستقبل کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم مارخور کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عالمی برادری کے ساتھ مل کر پاکستان کے قومی جانور اور دنیا کی معروف پہاڑی انواع میں شامل مارخور کی ماحولیاتی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے آج کا دن بھرپور انداز میں منایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کے تحت ہر سال 24 مئی کو عالمی یوم مارخور کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے اعلان کے بعد عالمی یوم مارخور پہلی بار سال 2024 میں منایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مارخور (Capra falconeri) ایک اہم ماحولیاتی نوع ہے جو وسطی اور جنوبی ایشیا کے پہاڑی علاقوں بشمول پاکستان میں پائی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس بات پر فخر ہے کہ یہاں نایاب جنگلی حیات کے اہم مساکن موجود ہیں، اور صوبائی حکومت خطرے سے دوچار انواع کے تحفظ اور بقا کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارخور کی بقا کو درپیش بڑے خطرات میں قدرتی مساکن کی تباہی، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مارخور اور اس کے قدرتی ماحول کا تحفظ نہ صرف ایک ماحولیاتی ذمہ داری ہے بلکہ یہ علاقائی سطح پر تحفظ ماحول کے اقدامات کو مضبوط بنانے، پائیدار سیاحت کے فروغ اور مقامی آبادی کی معاشی ترقی کے لیے بھی اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جنگلی حیات کے ماہرین، تحفظ ماحول کی تنظیموں، مقامی آبادی اور اقوام متحدہ کی جانب سے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور نایاب جنگلی حیات کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مارخور کا تحفظ دراصل ہماری قدرتی میراث اور ماحولیاتی توازن کے تحفظ کے مترادف ہے۔ جنگلی حیات اور انسانیت کے محفوظ اور پائیدار مستقبل کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1

Dated: 25 MAY 2026

Page No. 14 (B)

Naqvi, Bugti condemn blast on train, vow to end terrorist activities

Staff Report

QUETTA: Interior Minister Mohsin Naqvi, along with Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti, strongly condemned the blast at a train near Chaman Phatak Quetta.

Minister of Interior and Chief Minister Balochistan said these when they presided over a special meeting after the blast in Quetta to end nefarious design of anti- peace elements from the areas.

Mohsin Naqvi said that the federal government stands with the Balochistan government in the hour of sorrow. Beasts showed the worst brutality by targeting innocent people. He said the great sacrifices of martyrs would always be remembered.

Balochistan CM thanked Interior Minister Mohsin Naqvi after the incident, visiting Quetta, as he has been with Balochistan in every difficult hour.

Mir Sarfraz Bugti said that we owed the blood of martyrs and would bring the terrorists of Fitnah-ul-Hindistan to their logical end.

He said that we would not leave the families of martyrs alone and I personally supervising the better treatment of the injured.

During the high-level meeting Interior Minister Mohsin Naqvi and Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti reviewed the situation following the terrorist attack near Chaman Phatak. Inspector General of Balochistan Police, Muhammad Tahir Khan, presented the initial report of the blast and briefed participants on the progress of investigations. Senior officials from law enforcement agencies also attended the meeting.

Interior Minister Mohsin Naqvi said that the ruthless terrorists had displayed extreme brutality by targeting innocent lives, adding that the sacrifices of martyrs will always be remembered. Mohsin Naqvi reaffirmed that all possible measures will continue to be taken to eradicate the menace of terrorism.

CM Sarfraz Bugti thanked the Interior Minister for his support, noting that he has always stood by Balochistan in difficult times. Sarfraz Bugti said that the province is indebted to the blood of martyrs and their sacrifices will not be allowed to go in vain.

He vowed that "terrorists backed by hostile elements will be brought to their logical end" and that operations against anti-state actors will be intensified with greater force.

Sarfraz Bugti further emphasized that the families of martyrs will not be left alone and the government will provide assistance at every level. He confirmed that he is personally supervising the medical treatment of the injured and has directed all relevant institutions to ensure the best possible healthcare facilities.

Sarfraz Bugti said that terrorists backed by India are targeting innocent civilians, including women and children, to demonstrate their brutality.

He stressed that those responsible for shedding the blood of innocent citizens are not deserving of any leniency, and vowed that the state will hunt down enemy elements and their facilitators one by one until justice is served.

Calling the attack a cowardly act, the Chief Minister warned that there would be no haven left for terrorists in Balochistan. He reaffirmed that the war against terrorism will continue until the last militant is eliminated, with the state using its full strength to crush India-backed elements and their supporters.

Sarfraz Bugti emphasized that the sacrifices of martyrs will not go in vain, and the Balochistan government remains committed to protecting the lives and property of its people by deploying all available resources.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulletin No 1

Dated 25 MAY 2025 Page No 16

INTEKHAB QUETTA

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 16

چمن پھاٹک بم دھماکہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

دشمن عناصر ملک میں خوف و ہراس پھیلانے کیلئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے مسلمانوں کے مقدس ترین ایام میں کوئٹہ چمن پھاٹک میں مسافر ٹرین پر ہونے والے افسوسناک حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے معصوم شہریوں، خواتین، بچوں، بزرگوں کو نشانہ بنانے اور افسوسناک واقعہ میں شہید ہونے والوں کے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

اہل خانہ سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے انہوں نے کہا کہ چمن پھاٹک بم دھماکہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائی ہے، ایسی مذموم سازشیں قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتیں۔ پاکستان دشمن عناصر ملک میں بدامنی اور خوف و ہراس پھیلانے کیلئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم اور مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد انسانیت، امن اور پاکستان کے دشمن ہیں، ان کے خلاف بھرپور اور فیصلہ کن کارروائی جاری رکھی جائے صوبائی مشیر نے کہا کہ پاکستان میں امن وامان کو ہرصورت یقینی بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم خاک میں ملادیئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے ناسور کیخاتمہ کیلئے دن رات کوشاں ہیں اور ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کرسکتے دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے اور بلوچستان کے پرامن عوام دشمن عناصر کے مذموم عزائم کوکبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت و پاکستان مسلم لیگ ن کی قیادت و کارکنان غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے شہداء کیلئے دعائے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا بھی کی۔

دہشتگردوں نے ایک بار پھر نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، نور محمد دمڑ

عوامی مقامات کو نشانہ بنانا امن دشمن عناصر کی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے

شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوڈینیٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نورمحمد دمڑ نے چمن پھاٹک کے قریب ٹرین پر ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر نہتے اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنا کر اپنی بزدلانہ ذہنیت کا مظاہرہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مقامات کو نشانہ بنانا امن دشمن عناصر کی بوکھلاہٹ اور ناکامی کا واضح ثبوت ہے ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے بلکہ عوام اور سیکیورٹی اداروں کے عزم کو مزید مضبوط بناتے ہیں......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

حاجی نورمحمد دمڑ نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے، زخمیوں کو جلد صحت کاملہ نصیب کرے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

سفاک دہشتگرد معصوم لوگوں کو نشانہ بنارہے ہیں، صادق عمرانی

دہشتگرد قیام امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کو سبوتاژ کرنے کیلئے بزدلانہ کارروائیاں کررہے ہیں

دہشتگردوں سے حساب لیا جائے گا انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے چمن پھاٹک کے قریب بم دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ سفاک دہشت گرد عناصر بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے معصوم لوگوں کو نشانہ بنارہے ہیں اس ظلم کا ان سے جلد حساب لیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر مختلف کارروائیوں کے ذریعے آسان اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے خوف وہراس پھیلا کر ملک اور صوبے میں قیام امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کو سبوتاژ کرنے کیلئے بزدلانہ کارروائیاں کررہے ہیں تاکہ وہ پاکستان کو غیر مستحکم کرسکیں، .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ عیدالاضحی کے قریب بابرکت دنوں میں دہشت عناصر نے ہمارے معصوم لوگوں کو نشانہ بنا کر ہمیں دلی صدمہ پہنچایا ہے، جس کیلئے انہیں کبھی بھی معاف نہیں کیا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ غیر ریاستی عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے صوبے کے امن وامان کو خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جس میں وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکیں گے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ صوبے کے عوام ہمت اور حوصلے کے ساتھ مشکل کی اس گھڑی میں حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ دہشت گردی کے اس ناسور سے جلد چھٹکارا حاصل کیا جاسکے، صوبائی وزیر نے دعا کی اللہ پاک اس سانحہ میں جاں بحق لوگوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے انہوں نے دھماکے میں زخمی افراد کی جلد صحتیابی کیلئے بھی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 1

Dated 25 MAY 2026 Page No. 17

شیر برائے ترقی نسواں ربابہ بلیدی کا بینظیر بھٹو ویمن سینٹر کا دورہ

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 18

شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کو معاف نہیں کرینگے، صوبائی حکومت

دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے، عوام کی جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کئے جائیں گے

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچا کر دم لینگے، بیان، محکمہ داخلہ میں خصوصی مانیٹرنگ و کوآرڈینیشن سیل فعال

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کے ساتھ تصدیق کی ہے کہ اتوار کے روز کوئٹہ ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

میں چمن پھاٹک کے قریب ٹرین شٹل سروس کو ایک خودکش بم حملے کا نشانہ بنایا گیا یہ بزدلانہ دہشت گرد حملہ نہ صرف معصوم انسانی جانوں پر حملہ ہے بلکہ بلوچستان کے امن، استحکام اور شہری زندگی کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش بھی ہے ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس المناک واقعے میں 14 افراد شہید جبکہ 20 زخمی ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ شہداء میں فرنٹیئر کور کے تین اہلکار بھی شامل ہیں، جبکہ اکثریت عام شہریوں، راہگیروں، مسافروں اور دھماکے کے مقام کے قریب واقع گھروں کے مکینوں پر مشتمل ہے۔ ایک ہی خاندان کے چار افراد، جن میں والد، والدہ، بیٹا اور بیٹی شامل ہیں اس اندوہناک سانحہ میں شہید ہوئے، جس نے پورے صوبے کو سوگوار کر دیا ہے واقعے کے فوراً بعد صوبائی حکومت کی جانب سے ہنگامی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا کوئٹہ کے تمام بڑے سرکاری اسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی جبکہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور طبی عملے کو ہنگامی بنیادوں پر طلب کر لیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد اور بہترین ممکنہ علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر دفعہ 144 پہلے ہی سے نافذ ہے، جس کے تحت قانون نافذ کرنے والے ادارے حفاظتی اقدامات پر مامور تھے دھماکے کے بعد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں ایک مرکزی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے تاکہ امدادی سرگرمیوں، رابطہ کاری اور صورتحال کی نگرانی کو موثر بنایا جا سکے اس کے ساتھ محکمہ داخلہ بلوچستان میں خصوصی مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن سیل بھی فعال کر دیا گیا ہے

ہر طرح کی دہشت گردی کو قابل مذمت عمل گردانتے ہیں، جان محمد بلیدی

چمن پھاٹک دھماکہ قابل مذمت، زخمیوں کا علاج یقینی، نقصانات کا ازالہ کیا جائے، بلیدی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سینیٹر جان محمد بلیدی نے کوئٹہ ترین دہشت گردی واقع کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے انسانیت سوز اور افسوسناک واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد حملے میں معصوم و بے گناہ نوجوان بچے اور خواتین شہید ہوئے ہیں۔ انسانیت سوز واقعہ میں شہید ہونے والے اور متاثر ہونے والے خاندانوں کے اہل خانہ سے اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ پاک شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس واقعہ میں متاثر ہونے اور زخمی ہونے والوں تمام لوگوں کے علاج کو یقینی بنائے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

اور نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے نیشنل پارٹی پرامن سیاسی و جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور ہر طرح کی ہونے والی دہشت گردی کو قابل مذمت عمل گردانتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

عیدالاضحیٰ، تعلیمی ادارے 25 سے 29 مئی تک بند رہیں گے، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ اسکولز ایجوکیشن بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے پیر 25 مئی سے جمعہ 29 مئی تک بند رہیں گے تعطیلات کے بعد تمام تعلیمی ادارے پیر یکم جون 2026 سے دوبارہ کھل جائیں گے اور معمول کے مطابق تدریسی سرگرمیاں بحال کر دی جائیں گی اعلامیے میں بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

واضح کیا گیا ہے کہ سرد زون میں واقع اسکولوں کے لیے پہلے سے نافذ موسم گرما کی تعطیلات بدستور برقرار رہیں گی اور ان پر اس نئے نوٹیفکیشن کا اطلاق نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 25 MAY 2026

Page No. 19

بے گناہ مسافروں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے، سینیٹر قادر

ریلوے ٹریکس، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر سکیورٹی مزید سخت بنانے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں عید کی خوشیاں منانے کے لیے سفر کرنے والے بے گناہ مسافروں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک افسوسناک سانحہ ہے بلکہ انسانیت کے خلاف کھلی بربریت بھی ہے عید جیسے مقدس تہوار کے موقع پر خاندانوں سے ملنے جانے والے شہریوں پر حملہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ دہشت گرد عناصر ملک میں خوف، عدم استحکام اور بے یقینی کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں اس واقعے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے جبکہ عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے ریلوے ٹریکس، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر سکیورٹی مزید سخت بنانے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جا رہی ہے قومی، مذہبی خوشیوں پر وار کرنے والے مسلمان تو کیا انسان بھی کہلانے کے لائق نہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں تخریب کاری کے واقعات نہ صرف امن و امان بلکہ معاشی اور سماجی استحکام کے لیے بھی خطرہ بن رہے ہیں دہشت گرد عناصر ملکی ترقی، عوامی اعتماد اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں حکومت اس حملے کے ذمہ دار عناصر اور سہولت کاروں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائے عوام کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کیلئے مکمل طور پر متحرک ہے یہ سانحہ اس حقیقت کی یاد دہانی بھی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ سکیورٹی آپریشنز کے ساتھ قومی اتحاد، سیاسی ہم آہنگی اور موثر حکمت عملی سے جیتی جا سکتی ہے۔ قوم کو متحد ہو کر ان انسان دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانا ہوں گے تاکہ پاکستان میں امن، استحکام اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔

ہرنائی: عوامی مسائل کے حل کے لئے کوشش کر رہے ہیں، ڈی سی

شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق دلوانا ہماری اولین ترجیح ہے، ارشد حسین جمالی کا خطاب

ہرنائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کہا ہے کہ ضلع ہرنائی کے تمام علاقوں کے عوام کے مسائل حل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے ضلعی انتظامیہ متحرک ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے فصیل شاہرگ ایف سی کیمپ 101 ونگ میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا کھلی کچہری میں ایف سی 101 ونگ شاہرگ کے کمانڈر، ایس پی ہرنائی اور دیگر بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق دلوانا ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے افسران کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی شکایات کے حل میں کسی بھی قسم کی سستی، غفلت یا لاپرواہی نہ کریں ڈپٹی کمشنر نے فوری نوعیت کے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کو ٹائم فریم دے دیا جبکہ بڑے ترقیاتی منصوبوں اور فنڈز سے مشروط مسائل کے حوالے سے یقین دہانی کرائی۔

گوادر یونیورسٹی کے وی سی اور انکے ساتھی کردگاپ سے بازیاب ہو گئے

14 مئی کو اغوا کیا گیا تھا، بازیابی کے بعد انتظامیہ نے بحفاظت کوئٹہ منتقل کر دیا

مستونگ (رپورٹ: عطاءاللہ بلوچ) مستونگ کے علاقہ کردگاپ سے 10 روز بعد گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پرو وائس چانسلر پی ایس ٹو وی سی ڈرائیور بازیاب ہو گئے تفصیلات کے مطابق 14 مئی کو یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سید منظور احمد پی ایس ٹو وی سی ارشاد احمد بلیدی اور ڈرائیو حاتم کو گوادر سے کوئٹہ کی طرف آتے ہوئے مستونگ کے پہاڑی علاقہ کھڈ کوچہ بدرنگ سے سرکاری گاڑی سمیت مسلح افراد نے اغوا کر کے لے گئے تھے ضلعی انتظامیہ پولیس انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کی باحفاظت بازیابی کے لیے کوشاں رہے تاہم اغواہ کاروں نے اتوار کی شام وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور انکے ساتھی افسران مستونگ کے تحصیل کردگاپ میں چھوڑ دیا گیا انھیں انتظامیہ نے باحفاظت کوئٹہ منتقل کر دیا۔

بزدلانہ حملے قومی عزم کو کمزور نہیں کر سکتے، سیدال ناصر

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کو انسانیت کے خلاف گھناؤنا جرم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور ایسے بزدلانہ حملے قومی عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ سیدال خان نے مزید کہا کہ ملک کے امن و استحکام کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شاہد رند

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا دہشتگردوں کی بوکھلاہٹ ہے، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے علاقے چمن پھاٹک دھماکے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 14 ہو گئی......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے ایک بیان میں کہا کہ شہداء میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے تین اہلکار بھی شامل ہیں۔ دھماکے کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر مختلف اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردوں نے بزدلانہ کارروائی کرتے ہوئے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا عوامی مقامات کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے۔

سردار ایاز صادق کی کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت

ایسی گھناؤنی کارروائیاں قوم کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی

پاکستان امن، استحکام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے چمن ریلوے کراسنگ کے قریب ہونے والے المناک دھماکے کی شدید مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں کئی معصوم جانوں کا ضیاع ہوا۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی نے واقعہ......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اس دلخراش سانحے سے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑی ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ایک شرمناک اور بزدلانہ فعل ہے جو انسانیت کے اصولوں اور تمام مذاہب کی تعلیمات سے متصادم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 20

عیدالاضحیٰ سے قبل کوئٹہ میں ٹرین دھماکہ انسانیت سوز اقدام ہے، سینیٹر دنیش کمار

معصوم شہریوں کو خون میں نہلانا دراصل پاکستان کے امن، خوشیوں اور قومی یکجہتی پر حملہ ہے

نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، باپ پارٹی کے سینیٹر کا بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) سینیٹر دنیش کمار نے عید الاضحیٰ سے قبل کوئٹہ میں ٹرین دھماکے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت، امن اور بلوچستان کے خلاف ایک سفاکانہ دہشت گرد کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید جیسے مقدس تہوار کے قریب معصوم شہریوں کو خون میں نہلانا دراصل پاکستان کے امن، خوشیوں اور قومی یکجہتی پر حملہ ہے۔ نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ یہ بزدل عناصر خوف پھیلا کر قوم کے حوصلے توڑنا چاہتے ہیں، مگر پاکستانی قوم خصوصاً بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکیں گے۔ سینیٹر دنیش کمار نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر بے نقاب کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو معصوم جانوں سے کھیلنے کی جرات نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم، سیکیورٹی ادارے اور عوام ایک صفحے پر ہیں، اور پاکستان دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

ملکی ترقی، عوامی اعتماد اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، سینیٹر عبدالقادر

ریلوے ٹریکس، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر سیکیورٹی مزید سخت کرنے کی ضرورت ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں عید کی خوشیاں منانے کے لیے سفر کرنے والے بے گناہ مسافروں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک افسوسناک سانحہ ہے بلکہ انسانیت کے خلاف کھلی بربریت بھی ہے۔ عید جیسے مقدس تہوار کے موقع پر خاندانوں سے ملنے جانے والے شہریوں پر حملہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ دہشت گرد عناصر ملک میں خوف، عدم استحکام اور بے چینی کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس واقعے نے پورے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

ملک کو سوگوار کر دیا ہے جبکہ عوام میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ریلوے ٹریکس، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر سیکیورٹی مزید سخت بنانے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جا رہی ہے۔ قومی، مذہبی خوشیوں پر وار کرنے والے مسلمان تو کیا انسان بھی کہلانے کے لائق نہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں تخریب کاری کے واقعات نہ صرف امن و امان بلکہ معاشی اور سماجی استحکام کے لیے بھی خطرہ بن رہے ہیں۔ دہشت گرد عناصر ملکی ترقی، عوامی اعتماد اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکومت اس سانحے کے ذمہ دار عناصر اور سہولت کاروں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائے۔ عوام کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے۔ ساتھ ہی اس حقیقت کی یاد دہانی بھی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف آہنی عزم کے ساتھ قومی اتحاد، سیاسی ہم آہنگی اور موثر حکمت عملی سے جیتی جا سکتی ہے۔ قوم متحد ہو کر ان انسان دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنائے گی اور پاکستان میں امن، استحکام اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 21

کوئٹہ لہولہان فارم 47 کے نمائندوں کو کوئی سروکار نہیں' پشتونخوا میپ

چمن پھاٹک دھماکہ قابل مذمت واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے

یکطرفہ اضلاع اور ڈویژنز میں اضافے اور اس کے ذریعے تاریخ مسخ کرنے کا اختیار کسی کو نہیں دے سکتے' مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کوئٹہ کے چمن ریلوے پھاٹک پر ٹرین دھماکہ جس میں ایک مرتبہ پھر بڑی ڈھٹائی سے کوئٹہ اور کوئٹہ کے ملحق علاقوں میں مسافروں کو لہولہان کرنے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کا امن وامان جن کے حوالے ہے تب سے دہشت گردی، بدامنی، ڈاکہ زنی، چوری اور ڈکیتیوں میں 200 فیصد اضافہ ہو چکا ہے اور کوئٹہ شہر کا ہر گھر خصوصاً اور تمام صوبہ سماج دشمن امن دشمن تخریب کاروں کے رحم وکرم پر ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک پر ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

مسلط کردہ فارم 47 کے نام نہاد نمائندے جو 24 گھنٹے ملک کے لوٹ کھسوٹ، پرسنٹ، کرپشن رشوت خوری اور اقربا پروری میں مصروف ہیں انہیں عوام کے قتل عام، دکھ درد، شہادت اور زخمیوں سے کوئی سروکار نہیں نہ ہی عوام کے دکھ درد سے ان کا کوئی واسطہ ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن ریلوے پھاٹک بند ہونے کے سبب دونوں جانب کھڑی گاڑیوں اور اس میں موجود کوئٹہ کے ہر گھر کے پیاروں کی شہادت اور زخمیوں کے دکھ درد اور غم میں پارٹی برابر کی شریک ہے پارٹی فوری طور پر واقعہ کے ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرنے، انہیں کیفر کردار تک پہنچانے اور کڑی سزائیں دینے کا مطالبہ کرتی ہے اور پارٹی ہر فورم پر اس کے خلاف آواز اٹھانے کا اپنا قومی فریضہ ادا کرتی رہے گی دریں اثناء مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں اضلاع اور ڈویژن کی تاریخی جغرافیائی اور معاشرتی انتظامی ماضی کو پامال کرنے والی سوشل میڈیا کے خبر کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے مکمل طور پر مسترد کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے مسلط نااہل ناکام اور غیر منتخب حکومت کا یہ اقدام تاریخی جغرافیائی ثقافتی، معاشرتی اقدام کی مکمل خلاف ورزی ہے اور اسے کسی طرح بھی قبول نہیں کیا جا سکتا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یکطرفہ اضلاع اور ڈویژنز میں اضافے اور اس کے ذریعے تاریخ مسخ کرنے کا اختیار کسی کو حاصل نہیں۔ پشتون بلوچ سیال برابر اقوام اور ان کے تاریخی وطنوں، ان کے سیاسی رشتے پامال کرنے کا اختیار کسی کو حاصل نہیں۔ اضلاع اور ڈویژنز کی تشکیل میں انگریزوں کے برٹش بلوچستان اکثریتی پشتون سرزمین اور ریاست قلات سٹیٹس پر دو انتظامی یونٹوں کی بنیاد پر کام کرتے چلے آئے ہیں۔ غیر منتخب حکومت کے اس سازشی منصوبے جس میں مختلف پشتون بلوچ قبائل اور ان کے قبائلی حیثیت اور روایات کی مکمل پامالی اور خلاف ورزی ہے

صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی ودہشتگردی حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے' پشتونخوا نیپ

کوئٹہ میں ٹرین پر ہونے والا حملہ، ضلع بارکھان میں سات ٹرکوں کو نذر آتش کیا جانا، چمن میں پولیو ورکرز پر حملے میں پولیس اہلکار کا زخمی ہونا ضلع زیارت کے مانگی ڈیم کے علاقے میں پانچ ٹرکوں کو جلانے اور پانچ افراد کے اغوا اور تاحال عدم بازیابی، حکومتی نااہلی کا کھلا ثبوت ہیں

آج عوامی سفری ذرائع، شاہراہیں، بازار، تعلیمی ادارے، مساجد، سرکاری دفاتر اور حتیٰ کہ عام شہریوں کی روزمرہ زندگی بھی غیر محفوظ ہو چکی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ ایک تفصیلی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ میں ٹرین پر ہونے والا حالیہ حملہ، ضلع بارکھان کے علاقے رکن چم ندی میں سات ٹرکوں کو نذر آتش کرنے کا واقعہ، چمن کے علاقے محلہ..........

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق زئی میں پولیو ورکرز پر حملہ، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار حبیب الرحمان ولد گل باران شدید زخمی ہوئے، اور اس سے قبل ضلع زیارت کے مانگی ڈیم کے علاقے میں پانچ ٹرکوں کو جلانے اور پانچ افراد کے اغوا اور تاحال عدم بازیابی کے واقعات صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی، دہشتگردی، حکومتی نااہلی اور ریاستی اداروں کی ناکامی کا کھلا ثبوت ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ آج عوامی سفری ذرائع، شاہراہیں، بازار، تعلیمی ادارے، مساجد، سرکاری دفاتر اور حتیٰ کہ عام شہریوں کی روزمرہ زندگی بھی غیر محفوظ ہو چکی ہے، جبکہ حکومت اور متعلقہ ریاستی ادارے امن وامان قائم رکھنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ کوئٹہ ٹرین حملے نے نہ صرف عوام میں شدید خوف وہراس پیدا کیا بلکہ یہ حقیقت بھی بے نقاب کر دی کہ موجودہ حکمرانوں اور ریاستی اداروں کے تمام تر دعوے اور اعلانات کھوکھلے ثابت ہو چکے ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ صوبے اور ملک پر فارم 47 کے ذریعے مسلط کی گئی غیر نمائندہ حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ خصوصاً پشتون بلوچ صوبے میں آئے روز دہشتگردی، قتل وغارت، ٹارگٹ کلنگ، تخریب کاری، اغوا برائے تاوان اور بدامنی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام کو شدید ذہنی اذیت، خوف اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ موجودہ حالات اس امر کی غمازی کرتے ہیں کہ صوبے میں ریاستی رٹ کمزور ہو چکی ہے اور عوام کو بے یار ومددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کوئٹہ ٹرین حملے کے بعد ضلع بارکھان کے علاقے رکن چم ندی میں سات ٹرکوں کو جلانے کا واقعہ، چمن کے علاقے محلہ اسحاق زئی میں پولیو ٹیم پر حملہ، اور ضلع زیارت کے مانگی ڈیم میں ٹرکوں کو نذر آتش کرنے اور افراد کے اغوا کے واقعات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال مسلسل سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں محض بیانات، نمائشی اجلاسوں اور فوٹو سیشنز تک محدود ہو چکی ہیں، جبکہ ریاستی ادارے اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے میں بری طرح ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ جن لوگوں کو عوام کے ووٹوں کے برعکس دھاندلی، طاقت اور انجینئرنگ کے ذریعے اقتدار پر مسلط کیا گیا ہو، وہ کبھی بھی عوام کے حقیقی نمائندے نہیں بن سکتے۔

معصوم جانوں کو نشانہ بنانا بدترین جرم ہے' مولانا ہدایت الرحمان

حکمران اب بھی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں' رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند نے کوئٹہ بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس ہے۔ معصوم جانوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف بدترین جرم ہے۔ افسوس کہ حکمران اب بھی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جبکہ سیکورٹی اداروں کی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے فوری اور سنجیدہ اقدامات اٹھائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 22

صوبائی حکومت عوام کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، مولانا عبدالواسع

بلوچستان بدامنی، دہشتگردی اور حکومتی نااہلی کی آگ میں جل رہا ہے، مگر حکمرانوں کی بے حسی اور مجرمانہ غفلت ختم ہونے میں نہیں آرہی

دہشتگرد صوبے کا امن، خوشحالی اور عوام کا سکون تباہ کر رہے ہیں، مگر حکمران صرف بیانات اور نمائشی اقدامات تک محدود ہیں، صوبائی امیر JUI

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے چمن پھاٹک پر ہونے والے خونریز دہشتگرد حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان ایک عرصے سے بدامنی، دہشتگردی اور حکومتی نااہلی کی آگ میں جل رہا ہے، مگر افسوس کہ حکمرانوں کی بے حسی اور مجرمانہ غفلت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ عید جیسے مقدس اور خوشیوں بھرے موقع پر معصوم، نہتے اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی، سفاکیت اور انسانیت دشمنی کی بدترین مثال ہے۔ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن، خوشحالی اور عوام کا .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سکون تباہ کرنا چاہتے ہیں، مگر حکمران صرف بیانات اور نمائشی اقدامات تک محدود ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز دھماکے، ٹارگٹ کلنگ، اغوا اور دہشتگردی کے واقعات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ صوبائی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہوتی ہے، لیکن موجودہ حکمران اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں بری طرح ناکام نظر آتے ہیں۔ اگر حکومت عوام کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتی تو اسے اقتدار میں رہنے کا کوئی اخلاقی، آئینی اور سیاسی حق حاصل نہیں۔ بلوچستان کو دہشتگردوں، جرائم پیشہ عناصر اور بدامنی کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ حکمران طبقہ عوامی مسائل، بدامنی اور خونریزی سے لاتعلق ہو کر اقتدار، مراعات اور ذاتی مفادات کے تحفظ میں مصروف ہے

بلوچستان میں جان بوجھ کر حالات سنگین بنائے جا رہے ہیں، لشکری رئیسانی

حکومت مستونگ کی تاریخی حیثیت ختم کر کے اسے قلات سے کوئٹہ، کچھی کو بی میں شامل کر کے مشکلات پیدا اور معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہے، سینئر سیاستدان

حکومت کا مقصد فارم 47 طرز کے نمائندے اور ان کے سہولت کاروں کو مسلط کرنا ہے

بھائیوں کو آپس میں لڑانے کی سازشوں کو ناکام بنائیں گے، پریس کانفرنس سے خطاب، چمن پھاٹک دھماکے کی بھی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر قبائلی و سیاسی رہنما نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ حکومت نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کیلئے مستونگ کی تاریخی حیثیت کو ختم کر کے قلات سے کوئٹہ میں اور اسی طرح کچھی کو بی میں شامل کر کے لوگوں کیلئے مشکلات پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہے جس کا مقصد لوگوں کو ان کے حقوق سے دستبردار کرا کر افراتفری کی جانب .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

دھکیلنا ہے تاکہ نئے تنازعات پیدا کر کے ہائبرڈ رجیم کے تحت اپنے فارم 47 طرز کے نمائندوں اور ان کے سہولت کاروں کو مسلط کیا جا سکے ہم ایسے غلط اقدامات کے ذریعے کی جانے والی سازشوں کا راستہ روکنے اور ان کا مقابلہ کرنے کیلئے سیاسی کارکنوں اور اپنے لوگوں میں یکجہتی پیدا کر کے قومی یکجہتی سے سیاسی اور جمہوری جدوجہد سے راستہ روکیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو اپنی رہائش گاہ سراوان ہاؤس کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر حاجی محمد انور شاہوانی، حاجی عزیز سرپرہ، میر رئیس رئیسانی سمیت دیگر بھی موجود تھے نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کوئٹہ میں ہونے والے دھماکے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لوگ شہروں میں بھی محفوظ نہیں پہلے سڑکیں عدم تحفظ کا شکار تھیں اور یہاں پر بسنے والی قومیں عدم تحفظ میں مبتلا ہیں بلوچستان بدترین دور سے گزر رہا ہے اور یہاں پر افراتفری بدانتظامی، بدامنی اور خود غرضانہ رویے اختیار کیے گئے ان پالیسی ساز اداروں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی ہم مذمت کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: ______ Page No. 23

جاگیرداروں اور سرداروں نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا، حافظ نعیم

کوئٹہ جیسے واقعات سے دل خون کے آنسو روتا ہے، حکومت انتظامی تاجروں اور ذمہ داران کو بٹھا کر چمن بارڈر کا حل نکالے

ژوب (نامہ نگار) مرکزی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ ملک پر 79 برسوں سے قابض جاگیرداروں بیوروکریٹس اور سرداروں کے مخصوص ٹولے نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے گورنر وزراء اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینٹ ہونے کے باوجود ژوب کی ابتر صورتحال باعث تشویش ہے لاکھوں لوگوں کے روزگار سے وابستہ چمن بارڈر کو بند کر دیا گیا ہے لیکن یہی بارڈر وڈیروں اور جاگیرداروں کے لیے رات کے اندھیرے میں کھل جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ژوب میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجتماع سے صوبائی امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت رحمان صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ مولانا عبدالناصر ضلعی امیر فہد خان نورالدین ظلوکی اور دیگر نے بھی خطاب کیا مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمان نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہوں کا خون کب تک بہایا جائیگا انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سے دل خون کا آنسو روتا ہے ان واقعات کے بعد عوام کیلئے ہی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ ایران سے ایران سے پٹرول خریدا جائے پاک ایران گیس پائپ لائن کو مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اقتدار کے بغیر بھی نوجوانوں کیلئے مفت آئی ٹی کورس کا منصوبہ لایا ہے یہاں کے نوجوانوں کے آنکھوں میں جو چمک دیکھی اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہاں کا نوجوان پڑھنا اور آگے بڑھنا چاہتا ہے یہاں کا نوجوان بلوچستان کی تقدیر بدل سکتا ہے مگر یہاں کے نوجوان تعلیم سے محروم ہیں کروڑوں بچے سکولوں سے باہر ہے جو حکمرانوں کی نااہلی ہے۔

حکومت کی نااہلی، سفید پوش طبقہ مہنگائی کی چکی میں پس کر رہ گیا، جمعیت نظریاتی

مافیاز اور حکومت کے گٹھ جوڑ نے پیٹرول کی خود ساختہ قلت پیدا کر دی، ایرانی پیٹرول بھی 400 تک پہنچ گیا ہے، قاری مہراللہ ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے کنوینر مولانا قاری مہراللہ، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم، آغا ابراہیم شاہ، حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی محمد نور اخوندزادہ، اور مولوی محمد صادق نے کہا ہے کہ حکومت کی بے بسی اور نااہلی کے باعث پیٹرول و ڈیزل سمیت اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، سفید پوش مڈل کلاس سے لے کر بھی مہنگائی کے ہاتھوں ایک اذیت ناک زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کوئٹہ میں ایرانی پیٹرول فی لیٹر 380 سے 400 تک پہنچ چکا ہے مافیاز اور حکومت کے گٹھ جوڑ نے پیٹرول کی خود ساختہ قلت پیدا کر دی ہے حکومت مزید عوام کا خون نہ نچوڑے کیونکہ غریب عوام میں مزید بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ اشیائے خورد و نوش اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کر کے غریب عوام سے جینے کا حق چھینا جا رہا ہے۔ ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی ذخیرہ اندوزی سے نہ صرف کاروباری لوگ متاثر ہوئے ہے عوام بھی مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پیٹرول مافیا کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے۔

جنگ کے خاتمے کیلئے فیلڈ مارشل کی کوششیں بار آور ثابت ہو رہی [illegible]رانی

دعا ہے جلد یہ مفاہمت ایک معاہدے میں تبدیل ہو کر مستقل جنگ بندی و امن کا راستہ کھولے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ فیلڈ مارشل و چیف آف ڈیفنس فورسز و چیف آف آرمی سٹاف جنرل حافظ سید عاصم منیر اور ان کی ٹیم کی انتھک اجتماعی کوششیں بار آور اور نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں جس میں ایران و امریکہ جنگ کے خاتمے و امن کے قیام کیلئے 6 بڑے اسلامی ممالک کے اشتراک سے ایک مفاہمتی یادداشت مرتب کر کے فریقین کو اعتماد میں لے لیا ہے ہماری دعا ہے جلد یہ مفاہمت ایک معاہدے میں تبدیل ہو کر مستقل جنگ بندی و امن کا راستہ کھولے۔ بیان میں انہوں نے کوئٹہ میں خودکش حملے میں شہداء و زخمیوں، مالی نقصانات پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ بلاشبہ قابل مذمت ہے۔

قلات: واٹر سپلائی اسکیمیں بند، لوگ مشکلات کا شکار ہیں، جمعیت

اسکیمیں بحال نہ کی گئیں تو سخت احتجاج کرینگے، طاہر لہڑی ودیگر کی پریس کانفرنس

قلات (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے رہنما، طاہر مجید لہڑی، مولانا عبدالرحمن رحمانی، سابق کونسلر عبدالرحمن شاہوانی اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ پی ایچ ای اور کیسکو کی آپس کی چپقلش سے قلات کی تمام واٹر سپلائی اسکیمیں بند ہیں کیسکو نے بلوں کی وجہ سے پورے شہر کی واٹر سپلائی کے کنکشن کاٹ دیئے گئے ہیں لوگوں کو پانی کے حصول کے لیے سخت مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ دو دن کے اندر واٹر سپلائی اسکیمیں بحال نہیں کی گئیں تو جمعیت علماء اسلام عوام کے ساتھ مل کر سخت احتجاج کرے گی عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 04

کوئٹہ، شٹل ٹرین پر خودکش حملہ 14 مسافر شہید، 20 زخمی

ٹرین کی ایک بوگی اور پارکنگ میں کھڑی 23 گاڑیاں مکمل تباہ، علاقے میں قیامت صغریٰ کا منظر

35 کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا، درجنوں گھروں کی دیواریں، فلیٹس کی چھتیں گر گئیں، مسافر عید کی چھٹیاں منانے کیلئے اپنے آبائی علاقے جا رہے تھے، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی کو ٹرین کے ڈبے سے ٹکرا دیا، معصوم شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، حکومت بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹ) کوئٹہ سے مسافروں کو ریلوے اسٹیشن لانے والی شٹل بوگیوں پر مشتمل شٹل ٹرین پر چمن پھاٹک کے قریب خودکش حملہ، دو بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، ایک مکمل تباہ، تین ایف سی اہلکاروں، خواتین، بچوں سمیت 14 مسافر شہید اور 20 زخمی ہو گئے، دھماکے سے قریبی عمارت اوپن کار پارکنگ میں لگی 23 گاڑیاں جل کر خاکستر ہو گئیں، درجنوں گھروں کی دیواریں اور چھتیں گر گئیں، شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکہ اتنا شدید تھا پورا شہر لرز اٹھا، سہمے ہوئے لوگ گھروں سے باہر نکل آئے، علاقے میں قیامت صغریٰ کا منظر تھا۔ 35 کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا گیا، شہر بھر کی سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے بمبار بارود سے بھری گاڑی اتوار کی صبح آٹھ بج کر پانچ منٹ پر چمن پھاٹک کے قریب اوپن کار پارکنگ کے عقب میں ریلوے ٹریک کے پاس کھڑی کر دی، اسی دوران کوئٹہ سے مسافروں کو لانے والی تین بوگیوں پر مشتمل شٹل ٹرین کوئٹہ ریلوے اسٹیشن جا رہی تھی جس میں سوار مسافروں نے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کے ذریعے عید کی چھٹیاں منانے کیلئے اپنے آبائی علاقے جانا تھا۔ شٹل ٹرین جیسے ہی چمن پھاٹک کے قریب پہنچی خودکش بمبار نے گاڑی سمیت خود کو اڑا لیا، دھماکہ اتنا شدید تھا کہ پورا شہر لرز اٹھا، سہمے ہوئے لوگ خوف کے باعث گھروں سے باہر نکل آئے، دھماکے سے دو بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، بوگی میں آگ لگ گئی، ٹرین میں سوار ایف سی اہلکار بھی دھماکے کے نتیجے میں ایف سی کے تین اہلکاروں، خواتین اور بچوں سمیت 14 مسافر موقع پر ہی جاں بحق جبکہ 20 زخمی ہو گئے، کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دھماکے کے باعث اوپن پارکنگ میں کھڑی 23 گاڑیوں میں بھی آگ لگ گئی جبکہ قریبی عمارتوں، گھروں اور فلیٹس کی دیواریں اور چھتیں گرنے سے کئی افراد دب گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، سی ٹی ڈی، ایف سی اور پاک فوج کی بھاری نفری اور ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو فوری طلب کر لیا۔ ریسکیو ٹیموں نے بوگیوں سے لاشوں اور زخمیوں کو نکال کر ہسپتال پہنچایا۔ فائر بریگیڈز کی درجنوں گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر ٹرین اور پارکنگ میں لگی آگ پر قابو پایا۔ ہسپتال میں قیامت صغریٰ کا منظر تھا، لوگ اپنے پیاروں کو تلاش کرتے رہے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق 35 کلو سے زائد دھماکہ خیز مواد اور بڑی تعداد میں بال بیرنگ اور چھروں کا استعمال کیا گیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹ) حکومت بلوچستان نے گہرے رنج و غم کے ساتھ تصدیق کی ہے کہ اتوار کے روز کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ٹرین شٹل سروس کو ایک خودکش گاڑی بم حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بزدلانہ دہشت گرد حملہ نہ صرف معصوم انسانی جانوں پر حملہ ہے بلکہ بلوچستان کے امن، استحکام اور شہری زندگی کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش بھی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس المناک واقعے میں 14 افراد شہید جبکہ 20 زخمی ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ شہداء میں فرنٹیئر کور کے تین اہلکار بھی شامل ہیں، جبکہ اکثریت عام شہریوں، راہگیروں، مسافروں اور دھماکے کے مقام کے قریب واقع گھروں کے مکینوں پر مشتمل ہے۔ ایک ہی خاندان کے چار افراد، جن میں والد، والدہ، بیٹا اور بیٹی شامل ہیں اس اندوہناک سانحے میں شہید ہوئے، جس نے پورے صوبے کو سوگوار کر دیا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد صوبائی حکومت کی جانب سے ہنگامی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا۔ کوئٹہ کے تمام بڑے سرکاری اسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی جبکہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور طبی عملے کو ہنگامی بنیادوں پر طلب کر لیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد اور بہترین ممکنہ علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر دفعہ 144 پہلے ہی سے نافذ ہے جس کے تحت قانون نافذ کرنے والے ادارے حفاظتی اقدامات پر مامور تھے۔ دھماکے کے بعد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں ایک مرکزی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے تاکہ امدادی سرگرمیوں، رابطہ کاری اور صورتحال کی نگرانی کو مؤثر بنایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ داخلہ بلوچستان میں خصوصی مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن سیل بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ تمام متعلقہ محکمے، قانون نافذ کرنے والے ادارے، ریسکیو سروسز اور ضلعی انتظامیہ بھرپور انداز میں امدادی، سیکیورٹی اور ریسپانس آپریشنز میں مصروف ہیں۔ دھماکے کی جگہ کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا گیا ہے جبکہ متعلقہ ادارے شواہد اکٹھے کرنے، علاقے کی کلیئرنس اور فرانزک تحقیقات کے عمل میں مصروف ہیں تاکہ واقعے کے ذمہ دار عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت نے اس گھناؤنے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ معصوم شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 25

لورالائی: سرکاری پارک میں جھولا گرنے سے ایک بچہ جاں بحق، تین زخمی

عوام کی حفاظت کے پیش نظر پارک میں موجود تمام جھولے فوری بند، واقعے کی مکمل تحقیقات کی ہدایت جاری

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی کے سرکاری پارک میں جھولا گرنے کے افسوسناک واقعے میں ایک بچہ یاسین ولد فتح محمد قوم سلیمانخیل جاں بحق جبکہ تین بچے جنید ولد عبدالغفار قوم حمزہ زئی، ساکن خان بیتی گلی، عطاءاللہ ولد عبدالمتین قوم حمزہ زئی ساکن پہاڑی محلہ، عادل ولد حاجی شیر جان قوم لونی ساکن پہاڑی محلہ شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے عوام کی حفاظت کے پیش نظر پارک میں موجود تمام جھولے فوری طور پر بند کرا دیے اور واقعے کی مکمل تحقیقات کی ہدایت جاری کی۔ بعدازاں انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جا کر زخمی بچوں کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم نے ہسپتال سپروائزر اسماعیل ناصر کو ہدایت کی کہ زخمی بچوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور علاج میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام خصوصاً بچوں کی جانوں کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور واقعے کے ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ کی جانب سے واقعے کی مکمل رپورٹ بھی طلب کر لی گئی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم کے ہمراہ ڈی ایس پی غلام اکبر اور نائب تحصیلدار عظیم خان بھی موجود تھے۔

ہزار گنجی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محکمہ صحت کا ملازم جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محکمہ صحت کا ملازم جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کا رہائشی محکمہ صحت کا ملازم محبوب خان ولد اسد اللہ ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب ہزار گنجی سے گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

کوہلو: گھر پر مسلح افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، خاتون زخمی

جاں بحق ہونیوالے شخص کی نعش اور زخمی خاتون کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو کے سب تحصیل گرسنی کے علاقے میں رات گئے نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے ایک گھر پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک خاتون زخمی ہو گئی۔ ایس ایچ او گرسنی حاصل خان مری کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے دینو قیصرانی کے گھر پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں دینو قیصرانی کے والد جان محمد موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ گھر میں موجود ایک خاتون زخمی ہو گئی۔ پولیس کے مطابق جاں بحق شخص کی نعش اور زخمی خاتون کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں زخمی خاتون کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ایس ایچ او گرسنی نے بتایا کہ واقعے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہیں تاہم پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

چمن: نامعلوم افراد کی فائرنگ، انسداد پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکار زخمی

ٹیم کو اسحاق زئی قلعہ میں نشانہ بنایا گیا، پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن میں نامعلوم افراد کی پولیو ٹیم پر فائرنگ سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکار زخمی ہو گیا حملہ آور فرار ہو گئے پولیس کے مطابق پولیو ٹیم گزشتہ روز چمن کے علاقے اسحاق زئی قلعہ میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلا رہی تھی کہ اسی دوران نامعلوم موٹر سائیکل سوار ان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکار حوالدار حبیب الرحمن زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔

قلات: ٹریفک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 9 افراد زخمی

قلات (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 9 افراد زخمی ہو گئے، جن کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، ان کے نام محمد نصیر ولد سعید احمد سکنہ کراچی، بی بی دعا دختر محمد نصیر، آمنہ دختر محمد نصیر، ندیم ولد محمد نصیر، محمد وسیم ولد محمد نصیر، محمد اویس ولد محمد نصیر، عمرہ زوجہ محمد نصیر، شفیقہ ہمشیرہ محمد نصیر، زینب ہمشیرہ محمد نصیر شامل ہیں۔

کوئٹہ میں ٹرین پر خودکش حملے کے بعد شہر کی فضا سوگوار ہو گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں چمن پھاٹک پر شٹل ٹرین پر خودکش حملے کے بعد شہر کی فضا سوگوار ہو گئی حملے کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دن کو شہر میں ٹریفک بھی معمول سے کم رہی۔ بازاروں اور مارکیٹوں میں بھی لوگوں کی رش کم رہا۔

دھماکے سے فلیٹ تباہ ایک شخص شہید، بیوی بیٹی اور ایک بیٹا شدید زخمی

فلیٹ میں سوئے ہوئے تھے کہ دھماکے سے چھت نیچے آگری، دو بیٹے نانی کے گھر ہونے کی وجہ سے بچ گئے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) چمن پھاٹک کے قریب شٹل ٹرین پر خودکش حملے میں روزنامہ جنگ کوئٹہ کے شعبہ اشتہارات کے کارکن کا کزن شہید جبکہ بیوی بیٹی اور ایک بیٹا شدید زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق چمن پھاٹک کے قریب اوپن کار پارکنگ کے سامنے فلیٹ میں رہائش پذیر خالد جاوید اسکی اہلیہ آٹھ سالہ بیٹے حسیب خالد اور 13 سالہ بیٹی منائل خالد کمرے میں سو رہے تھے کہ اتوار کی صبح شٹل ٹرین پر ہونے والے خودکش حملے کے نتیجے میں فلیٹ کی چھت گرنے سے ملبے تلے دب کر خالد جاوید موقع پر ہی شہید جبکہ اہلیہ اور دونوں بچے شدید زخمی ہو گئے، ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو نکال کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ ان کی اہلیہ اور بچوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے مقتول روزنامہ جنگ کوئٹہ کے شعبہ اشتہارات کے کارکن طارق عزیز کا کزن تھا اسلسلے میں طارق عزیز سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ابتدا میں ہسپتال انتظامیہ نے چاروں کے جاں بحق ہونے کا بتایا تھا بعد میں صرف خالد جاوید کی شہادت کا بتایا گیا جبکہ بھابھی بھتیجا اور بھتیجی شدید زخمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شہید کے دو بیٹے عادل اور فہد اپنی نانی کے گھر میں تھے۔

ڈیرہ بگٹی کے علاقے سے پولیس اہلکاروں سمیت سات افراد اغواء

سوئی کے علاقے لنڈو میں پولیس اہلکاروں کو معمول کے گشت کے دوران اغوا کیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (عابد بلوچ/نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی کے علاقے سے نامعلوم افراد پولیس اہلکاروں سمیت 7 افراد کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری و بازیابی عمل میں نہیں آئی پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ صدر کی حدود میں نامعلوم افراد نے پولیس اہلکاروں پرویز مشرف محمد مراد ماسٹر صوبہ خان شاہ جہاں خان سمیت 7 افراد کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقع اس وقت پیش آیا جب سوئی کے علاقے لنڈو میں پولیس اہلکار معمول کے مطابق گشت کر رہے تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated 25 MAY 2026 Page No. 06

وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی عبدالرزاق صابر ساتھیوں سمیت بازیاب

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 27

تین ماہ سے بند پشین ٹراما سینٹر دوبارہ فعال کیا جائے، عوامی حلقے

ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین لاکھوں افراد کو طبی سہولیات فراہمی کا واحد مرکز ہے

حادثات کے شدید مریضوں کو ٹراما سینٹر فعال نہ ہونے کی وجہ سے کوئٹہ لے جانا پڑتا ہے

پشین (نمائندہ خصوصی) ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین کے بارہ لاکھ آبادی کے علاج و معالجہ کا واحد مرکز ہے ضلع پشین میں پشین کوئٹہ چمن شاہراہ کوئٹہ ژوب شاہراہ پر ٹریفک کے ہمیشہ حادثات ہوتے ہیں جس کے شدید مریضوں کو ٹراما سینٹر فعال نہ ہونے کی وجہ سے کوئٹہ کے جانا پڑتا ہے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشین کا آپریشن تھیٹر نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر تین ماہ سے بند کر دیا گیا ہے سول ہسپتال پشین میں دو میل سرجن اور دو فی میل سرجن اور اسٹاپ موجود ہیں لیکن تین ماہ سے آپریشن تھیٹر کو بند کر دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشین میں آپریشن تھیٹر کے بندش سے غریب مریضوں کے معمولی آپریشن کے لیے کوئٹہ جانا پڑتا ہے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشین میں خواتین کے زچگی کے مریضوں کے لئے آپریشن تھیٹر کو فعال بنایا جائے زچگی کے مریضوں کو ضلع پشین کے دور دراز علاقوں سے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لایا جاتا ہے لیکن بدقسمتی سے آپریشن تھیٹر کے بندش سے مایوس ہو کر لوٹنا پڑتا ہے

تحصیل کربلا کے عوام جدید دور میں بھی بجلی سے محروم ہیں

بجلی نہ ہونے سے بدامنی چوری اور ڈکیتی کے وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے

پشین (نمائندہ خصوصی) پشین کے تحصیل کربلا کے عوام بجلی سے محروم ہیں بجلی کے بندش سے کربلا کے مختلف محلوں محلہ ابراہیم زئی محلہ پانیزئی محلہ لودینان محلہ داویان محلہ بارامزئی کے ہزاروں عوام بجلی سے محروم ہیں علاقے میں بدامنی چوری اور ڈکیتی کے وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے پشین تحصیل کربلا کے سیاسی اور سماجی رہنماؤں عبدالغفور خادم جمعیت تحصیل پشین کے سابق ناظم عمومی مولوی سلیم محمد شاکر حافظ نسیم حافظ ضیاء الرحمان مولوی کلیم اللہ اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پشین کے تحصیل کربلا کے عوام بجلی کے بندش سے ایک عذاب میں مبتلا ہو گئے شدید گرمی میں بجلی کے بندش شہریوں کے مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے بدامنی اور لاقانونیت سے علاقے کے غیر محفوظ ہو گئے

INTEKHAB QUETTA

ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ، عوام ریلیف سے محروم

ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر اور پاکستانی پیٹرول 405 روپے لیٹر فروخت ہونے لگا، انتظامیہ کی چشم پوشی، منافع خوروں کیخلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ایرانی پیٹرول مافیا کی لوٹ مار جاری، پاکستانی اور ایرانی پیٹرول کا مقابلہ جاری حب شہر اور مضافات میں ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر اور پاکستانی پیٹرول 405 روپے لیٹر فروخت ہونے لگا، حب انتظامیہ، ایرانی پیٹرول مافیا کے سامنے بے بس، گزشتہ دنوں چند ایک مقامات پر کاروائیوں اور چند منی پیٹرول پمپ یونٹ سیل کرنے کے بعد حب انتظامیہ خاموش اور ایرانی پیٹرول مافیا عیدی مہم میں لگ گئے شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں رہا عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب میں ایرانی پیٹرول مافیا نے ایک بار پھر سے خود ساختہ نرخ مقرر کر کے لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا ہے حب شہر اور مضافات میں ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر فروخت لگا کوئی پوچھنے والا نہیں ہے اس وقت ایرانی پیٹرول اور پاکستانی پیٹرول کے نرخوں میں صرف بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

5 روپے فی لیٹر کا فرق ہے پاکستانی پیٹرول 405 فی لیٹر ہے جبکہ ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر فروخت کیا جا رہا ہے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ دنوں ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں اضافے کا نوٹس لیتے ہوئے ضلعی حب انتظامیہ نے چند ایک مقامات پر ایرانی پیٹرول پمپ یونٹس کے خلاف کاروائیاں کیں اور بعض یونٹس کو سیل کر دیا لیکن اس کے مثبت خواہ نتائج برآمد نہ ہو سکے بلکہ ایرانی پیٹرول مافیا نے ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں مزید خود ساختہ اضافہ کر کے ضلعی حب انتظامیہ کی رٹ کو چیلنج کر دیا ہے ایک دن قبل ایرانی پیٹرول 320 فی لیٹر فروخت ہو رہا تھا راتوں رات قیمتوں میں 80 روپے فی لیٹر اضافہ کر کے ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر کر دیا گیا حب کے عوامی حلقوں نے حب ضلعی انتظامیہ سے ایرانی پیٹرول کی خود ساختہ قیمتوں میں اضافے کا نوٹس لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایرانی پیٹرول مافیا کے خلاف سخت کاروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 25 MAY 2026 Page No. 28

تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے گزشتہ روز سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت تین ہزار سات سو اٹھتر غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ صاحب کے عزم کو سراہتے ہیں امر واقعی یہ ہے کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کی بنیاد ہوتی ہے۔ وہ معاشرے جو تعلیم کو اپنی اولین ترجیح بناتے ہیں، وقت کے ساتھ ترقی یافتہ، مہذب اور باوقار اقوام کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں، جبکہ تعلیم سے غفلت برتنے والی قومیں پسماندگی، غربت، بے روزگاری اور سماجی مسائل کا شکار رہتی ہیں۔ بلوچستان ماضی میں تعلیمی اعتبار سے نظر انداز رہا اور خوش آئند امر یہ ہے کہ حکومت بلوچستان نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں تعلیم کے شعبے کو اپنی ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے عملی اور مؤثر اصلاحات کا آغاز کیا ہے جن کے مثبت نتائج اب نمایاں طور پر سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے یہ اعلان کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں سات لاکھ سترہ ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا، یقیناً ایک بڑی کامیابی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور جغرافیائی لحاظ سے دشوار گزار صوبے میں اتنی بڑی تعداد میں بچوں کو دوبارہ یا پہلی مرتبہ تعلیمی نظام کا حصہ بنانا معمولی کام نہیں بلکہ ایک سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز حکمت عملی کا مظہر ہے۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اگر حکومت خلوص نیت، مستقل مزاجی اور سیاسی عزم کے ساتھ کام کرے تو ناممکن دکھائی دینے والے اہداف بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں سب سے بڑا مسئلہ ہمیشہ اسکولوں سے باہر بچوں کی بڑی تعداد، غیر فعال تعلیمی ادارے، اساتذہ کی غیر حاضری اور ناقص تعلیمی معیار رہا ہے۔ ماضی میں بلوچستان کے ہزاروں اسکول صرف کاغذوں تک محدود تھے، کہیں عمارتیں موجود نہیں تھیں، کہیں اساتذہ غائب تھے اور کہیں طلبہ کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی۔ ایسے ماحول میں تعلیمی اصلاحات کا آغاز ایک بڑا چیلنج تھا۔ تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں حکومت نے نہ صرف ان مسائل کا ادراک کیا بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے ان پر قابو پانے کی سنجیدہ کوشش بھی کی حکومت بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں پانچ فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں گیارہ فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ اعداد و شمار محض سرکاری دعوے نہیں بلکہ تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کے عکاس ہیں۔ کسی بھی صوبے یا ملک کیلئے یہ ایک بڑی کامیابی تصور کی جاتی ہے کہ بچے اسکولوں میں آئیں اور پھر اپنی تعلیم جاری بھی رکھیں۔ بلوچستان میں یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت نے صرف داخلوں پر توجہ نہیں دی بلکہ تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کیلئے بھی اقدامات کیے ہیں تعلیم کے فروغ کی راہ میں صرف مالی یا انتظامی مسائل ہی نہیں بلکہ جغرافیائی اور سماجی رکاوٹیں بھی موجود ہیں۔ دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی، غربت، بچیوں کی تعلیم کے حوالے سے بعض سماجی رویے اور طویل فاصلے جیسے مسائل برسوں سے تعلیمی ترقی کی راہ میں حائل رہے ہیں۔ ایسے حالات میں حکومت کی جانب سے تعلیمی اداروں کی بحالی، نگرانی کے مؤثر نظام کا قیام اور اساتذہ کی حاضری یقینی بنانا قابل تحسین اقدام ہے۔ درحقیقت تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ایک پسماندہ معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ اگر بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید علوم اور مساوی مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان مستقبل میں صوبے کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ ممالک نے سب سے زیادہ سرمایہ کاری تعلیم پر کی اور اس کے نتیجے میں معاشی و سماجی استحکام حاصل کیا۔ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں جاری اصلاحات کو مزید مؤثر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ حکومت صرف بنیادی تعلیم تک محدود نہ رہے بلکہ اعلیٰ اور فنی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دے۔ آج کا دور جدید ٹیکنالوجی، سائنس اور فنی مہارتوں کا دور ہے۔ اگر بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جائے تو وہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے ٹیکنیکل اداروں، ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز اور جدید تعلیمی سہولیات کے قیام کی ضرورت بھی محسوس کی جا رہی ہے تعلیم کے شعبے میں جاری اصلاحات کے تسلسل کو برقرار رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ حکومتیں ابتدائی اقدامات تو کرتی ہیں مگر وقت گزرنے کے ساتھ ترجیحات بدل جاتی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جس عزم کا اظہار کیا ہے، اس کی کامیابی اسی صورت ممکن ہے جب یہ اصلاحات مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رہیں اور انہیں عملی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 29

کوئٹہ کے قریب ٹرین پر دہشت گردوں کا حملہ

کوئٹہ کے قریب [illegible] پر کوئٹہ سے کے پی کے جانے والی ٹرین پر خودکش کار بم دھماکے سے متعدد افراد شہید جبکہ 60 زخمی ہوئے ہیں۔ 2020ء میں بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے ایک [illegible] پر حملے میں 9 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ اسی طرح گوادر اور ساحلی علاقوں میں بھی دہشت گردی کی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک تحقیقاتی ادارے کے مطابق دہشت گردی کے ان حملوں میں 100 کے قریب بے گناہوں کی جان لے لی گئی۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ہمارے سیکیورٹی ادارے سرزمین پاک کو دہشت گردوں کے ناپاک وجود سے پاک کرنے کے لیے دن رات قربانیاں دے رہے ہیں اور پورے ملک بالخصوص بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جا رہے ہیں۔ صرف بلوچستان میں [illegible] کے دوران 200 سے زائد دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو کوئٹہ ٹرین حملے کو اس برس کا سب سے بڑا حملہ کہا جا سکتا ہے۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] روپ میں چھپے ہوئے دشمنوں کو پہچاننا اور ان سے پہلے انجام تک پہنچانا مشکل کام ہے مگر حکومت کو [illegible] انتظامات [illegible] بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کی رفتار تیز کرنا ہوگی۔ [illegible] حکومت افغان سرحد مکمل بند کرکے بلوچستان کے تمام [illegible] کنٹرول کرکے [illegible] دہشت گردوں کے خلاف [illegible] آپریشن کرے تاکہ صوبے میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 25 MAY 2026

Bullet N... Page No. 30

بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کا فروغ اولین ترجیح!

گذشتہ روز بلوچستان کے کالجوں کو درپیش مالی مشکلات اور ترقیاتی امور کے حل کے لیے ایک اہم اجلاس صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ خان درانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کے مختلف کالجوں کو درپیش مالی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار کی بہتری سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے جبکہ کالجوں کے مسائل کے حل کیلئے عملی،اور موثر اقدامات کئے جائیں گے تاکہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے کالجوں کو درپیش مالی مشکلات اور ترقیاتی امور کے حل کیلئے ہونیوالا مذکورہ اجلاس اچھا اقدام ہے کیونکہ بدقسمتی سے صوبے کے کالجوں کو اکثر مالی مشکلات درپیش رہتی ہیں جو کہ اچھی بات نہیں ہے اس سے جہاں تعلیم کا شعبہ متاثر ہوگا وہاں ہمارے صوبے کے ہونہار طلبہ تعلیمی گرمیوں میں پیچھے رہ جائیں گے۔ جو کہ صوبے اور ان کے مفاد میں نہیں ہے۔ کیونکہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم کا حصول بہت ہی ناگزیر ہے۔ تعلیم کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ ہمارے ہاں کالجوں میں نہ صرف مالی مشکلات درپیش ہیں وہاں دوسرے علاقوں میں کالجوں کی بلڈنگیں خستہ حال یا نہ ہونے کے برابر ہیں وہاں اساتذہ کی بھی کمی رہتی ہے کیونکہ اکثر اساتذہ کوئٹہ سے باہر کسی بھی جگہ ڈیوٹی دینے سے کتراتے ہیں جس میں سب سے زیادہ ان علاقوں کے طلباء متاثر ہوتے ہیں جو کہ ان کا ایک بڑا نقصان ہے۔

مذکورہ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کو حکومت کی اولین ترجیح ہے یہ اس وقت میں کارآمد ہوگی جب اس پر عملی طور پر اقدامات کئے جائیں گے۔ صرف فیصلے کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ اس سلسلے میں عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جب سے اقتدار میں آئے ہیں وہ اس اہم شعبے کی ترقی کے خواہاں ہیں۔ جو کہ خوش آئند بات ہے ان کو اس اہم شعبے کو ترقی کے لیے اپنی نگرانی میں اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس طرح تعلیمی اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنانے کی بات بھی عملی اقدامات کرنے سے ہی پوری ہوگی۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ تعلیم جیسے اہم شعبے کی ترقی اور اس میں پائی جانے والی خامیوں کو پراپر طور پر ختم کرنے کے لیے احسن اقدامات کرتے ہوئے تعلیمی اداروں کی تمام ضروریات پوری کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بلڈنگز کا فعال کرنا اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا چاہیے۔

CS CamScanner

موسمیاتی تبدیلی۔۔۔ بلوچستان میں خطرناک ہیٹ ویو، عوامی احتیاط

محکمہ موسمیات کی جانب سے صوبے کے بیشتر اضلاع میں خطرناک ہیٹ ویو کا الرٹ جاری ہونا صرف ایک موسمی پیشگوئی نہیں بلکہ ایک سنگین انسانی، معاشی اور ماحولیاتی خطرے کی گھنٹی ہے۔ 25 مئی سے شروع ہونے والی شدید گرمی کی لہر جس میں درجہ حرارت معمول سے 4 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، بلوچستان جیسے پہلے ہی خشک اور پانی کی قلت کے شکار صوبے کیلئے انتہائی تشویشناک صورتحال پیدا کر سکتی ہے۔ صوبے کے میدانی علاقوں خصوصاً سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، ڈیرہ مراد جمالی اور صحبت پور [illegible] 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک [illegible] تربت، پنجگور اور خاران جیسے علاقوں میں 43 ڈگری سے [illegible] زندگی پر شدید اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ یہاں تک کہ [illegible] معتدل سمجھے جانے والے شہر Quetta میں بھی پارہ 43 ڈگری تک پہنچنے کی پیشگوئی ظاہر کرتی ہے کہ گرمی کی شدت اب بلوچستان کے ہر خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ یہ صورتحال دراصل موسمیاتی تبدیلی کے ان خطرناک اثرات کی عکاسی کرتی ہے جن کے بارے میں سائنسدان برسوں سے خبردار کرتے آرہے ہیں۔ دنیا بھر میں درجہ حرارت میں اضافہ، بارشوں کے نظام میں تبدیلی، خشک سالی اور شدید موسمی واقعات اب ایک حقیقت بن چکے ہیں۔ پاکستان، خصوصاً بلوچستان، ان اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے خطوں میں شامل ہے۔ کم بارشیں، زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی سطح، جنگلات کی کمی اور بے ہنگم ماحولیاتی تبدیلیوں نے صوبے کو شدید موسمی خطرات کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔ شدید گرمی کی لہر صرف موسم کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک وسیع سماجی اور معاشی بحران بھی بن سکتی ہے۔ بلوچستان کی ایک بڑی آبادی کھلے آسمان کے نیچے محنت مزدوری، زراعت، تعمیرات اور مویشی پالنے سے وابستہ ہے۔ شدید گرمی میں دیہاڑی دار مزدوروں، کسانوں اور چرواہوں کیلئے کام جاری رکھنا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ گرمی کی شدت نہ صرف انسانی جسمانی طاقت کو متاثر کرتی ہے بلکہ بے ہوشی، ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی اور دل کے امراض جیسے خطرات میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ بزرگ، بچے اور کمزور حال کے مریض سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے قریب اس شدید گرمی کی آمد نے مزید خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ قربانی کے جانوروں کی خرید و فروخت، مویشی منڈیاں، بازاروں کی رونق اور عوامی نقل و حرکت عام دنوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے میں اگر مناسب حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو انسانی جانوں کے ضیاع کے ساتھ ساتھ مویشیوں کو بھی شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ گرمی کی شدت جانوروں میں بیماریوں، پانی کی کمی اور اموات کا سبب بن سکتی ہے جس سے مویشی پال [illegible] نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات [illegible]۔ تمام ہسپتالوں میں [illegible] سہولیات کو فعال بنایا جائے، عوامی مقامات، بس اڈوں، بازاروں اور مویشی منڈیوں میں ٹھنڈے پانی کی سبیلیں قائم [illegible] موبائل میڈیکل کیمپس تشکیل دی جائیں اور میڈیا کے ذریعے عوام میں مسلسل آگاہی مہم چلائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 32

بلوچستان حکومت کا تعلیم پر سرمایہ کاری، صوبے کی معاشی خوشحالی و ترقی کیلئے اقدامات

تعلیم کے بغیر کوئی بھی معاشرہ یا ملک پائیدار ترقی نہیں کرسکتا۔ تعلیم نہ صرف شعور بیدار کرتی ہے بلکہ معاشی خوشحالی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سماجی استحکام کی بنیاد بھی ہے۔ معیاری تعلیم ہنرمند افرادی قوت پیدا کرتی ہے جو ملکی معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ موجودہ دور میں سائنسی اور تکنیکی ترقی کا انحصار جدید تعلیمی اداروں اور ریسرچ پر ہے۔ تعلیم روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرتی ہے، جس سے معاشرے میں غربت کی شرح کم ہوتی ہے۔ تعلیم یافتہ معاشرہ برائیوں اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اور امن و امان کا ضامن بنتا ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے تعلیم پر زیادہ توجہ اور سرمایہ کاری انتہائی خوش آئند عمل ہے۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران صوبے میں معیاری تعلیم اور اسکولوں کی فعالیت کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ صوبے کی خوشحالی کے لیے تعلیمی شرح میں اضافہ اور معیارِ تعلیم کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئیں اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے، یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوان قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ بہرحال حکومت بلوچستان کی جانب سے پسماندہ اضلاع میں اسکولوں کی فعالیت کے لئے موثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور اس کے مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں۔ بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تعلیم پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے تاکہ نوجوان نسل کا مستقبل تابناک اور شاندار ہو، نوجوان نسل منفی سرگرمیوں سے دور رہ کر معیاری تعلیم حاصل کر کے اپنا بہتر مستقبل بنانے کے ساتھ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 25 MAY 2026 Page No. 34

Reviving tourism industry

Balochistan province remains an enigma to many, shrouded in misconceptions and overlooked by the government. Yet beneath its rugged exterior lies a treasure trove of natural beauty, cultural heritage, and historical significance. This untapped potential, if harnessed effectively, could revolutionize Pakistan's tourism industry and reshape its global image. Balochistan boasts a diverse landscape, its sun-kissed beaches of Gwadar, rich cultural heritage, and ancient archaeological sites give a unique identification to this region. The province is home to the iconic Hingol National Park, a UNESCO Global Geopark, where visitors can witness the otherworldly mud volcanoes and the revered Hinglaj Mata Temple. The ancient ruins of Mehrgarh, one of the world's earliest civilizations, offer a glimpse into the region's rich history. Balochistan's diverse ethnic groups, each with their unique traditions and customs, contribute to the province's vibrant cultural tapestry. Regrettably, there are a number of tourist sites but lack of roads, infrastructure and easy access is keeping away tourists from these sites. Despite living in this modern area, the tourism sector in Balochistan is still in its nascent stages of development. There is a need to do more to promote the province's tourist attractions and to make it a more attractive destination for visitors.

One way to promote tourism in Balochistan is to focus on its unique cultural heritage. The province is home to a diverse range of ethnic groups, each with its own unique culture and traditions. The tourism industry has the potential to be a significant driver of economic growth in Balochistan. By investing in infrastructure, promoting the province's attractions, and ensuring security, the government can attract domestic and international tourists. This influx of visitors can create jobs, generate revenue, and uplift local communities. Moreover, tourism can foster cultural exchange and understanding, breaking down stereotypes and promoting peace and harmony. The lack of investment in infrastructure, security concerns, and poor marketing have hindered the province's growth. The government must prioritize tourism development and allocate sufficient funds to improve connectivity, accommodation, and other essential facilities. It is time for the government to recognize the immense potential of Balochistan's tourism industry and take decisive action. By investing in infrastructure, promoting the province's attractions, and ensuring security, the government can unlock the region's economic and social potential. Furthermore, the government should collaborate with the private sector to develop sustainable tourism initiatives that benefit local communities. By empowering local communities and promoting responsible tourism, we can ensure that Balochistan's natural and cultural heritage is preserved for generations to come.

CamScanner